الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد تدقیق ترجمہ کتاب ہوا

حسب فرمایش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

باہتمام خاکپاے اولیاے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع قیومی کانپور طبع شد

کاپی رائٹ محفوظ ہے

اور اللہ کے ساتھ ہوا اور فرمایا اہل ادب کی تین قسمین ہین اور اون تین قسمون سے ایک قسم اہل ادب کی وہ ہی جنکو اہل دنیا کہتے ہین جنکے نزدیک فصاحت بلاغت نگہداشت علوم نگہداشت رسوم سیر ملوک وغیرہ ادب مین داخل ہین دوسرے گروہ کو اہل دین کہتے ہین کہ اونکے نزدیک دل کی طہارت اور اسرار کی نگہبانی اور اعضا کی تادیب اور حدود کی نگہبانی اور ترک خواہش نفسانی اور ریاضت نفس وغیرہ ادب مین داخل ہین تیسرے گروہ کو خاصان خدا کہتے ہین اونکے نزدیک وقت کی نگہبانی اور وفاے عہد اور کم توجہی کرنا نفس پر اور مقام طلب اور مقام حضور اور مقام قرب باری تعالیٰ مین شائستگی سے کام لینا ادب ہی۔

نقل کیا ہی کہ آپ نے اپنی زندگی مین فرمایا تھا کہ جو جنازہ میری قبر کے پاس لایا جائیگا اللہ اوس میت کے گناہونکو معاف کردیگا ابتک طوس مین یہ رسم ہی کہ جب کوئی شخص مرتا ہی تو دفن سے پہلے اوسکا جنازہ آپکے مزار کے قریب تھوڑی دیر رکھدیتے ہین اوسکے بعد دفن کرتے ہین ۔ حضرت مصنف رحمۃ اللہ فرماتے ہین کہ آپ کے کلام اور ارشادات اور واقعات بے انتہا ہین اس کتاب مین تبرکاً تھوڑے سے درج کردیے گئے رحمۃ اللہ علیہ۔

باب حضرت شیخ ابو العباس قصاب رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت شیخ ابو العباس قصاب رحمۃ اللہ صاحب ورع و تقویٰ تھے آپکا شمار آپکے وقت کے صدیقون مین تھا اور آپ شیخ کامل تھے آپ بڑے صاحب مروّت و فتوت تھے آپ کو عیوب نفس پر واقفیت حاصل کرنے مین بڑا کمال حاصل تھا آپ صاحب ریاضت اور صاحب کرامت اور صاحب فراست اور صاحب معرفت تھے لوگ آپکو عامل مملکت کے لقب سے یاد کرتے تھے حضرت شیخ

Marfat.com

باقی نہ رہے کہ مین اوسکو جانتا ہون اور فرمایا تمام رات اور تمام دن مین کوئی ساعت ایسی نہین ہے جسمین بندے پر اللہ کا فیضان نہوتا ہو اور فرمایا اگر اللہ تعالی تجکو اپنے احکام کا عامل بناوے تو تجھے ارجمندی حاصل ہو اور اگر اللہ کا فیضان تجھپر نہو تو تیری اس مصیبت پر تمام خلق کو رونا چاہیے اور فرمایا جو شخص سوا اللہ کے کسی دوسری چیز کو بھی طلب کرتا ہے وہ دو خدا کی پرستش کرتا ہے اور فرمایا اللہ کو اسطرح ڈھونڈھو جسطرح اوسکے ڈھونڈھنے کا حق ہے اور اللہ کی عبادت اسطرح کرو جسطرح اوسکی عبادت کرنے کا حق ہے اور اللہ کو اسطرح جانو جسطرح اوسکے جاننے کا حق ہے اور فرمایا اگر اللہ تعالی ثری کے نسبت ذرا بھی عرش سے نزدیک ہوتا تو ہرگز خدائی اوسکو سزاوار نہوتی اور فرمایا مین اہل سعادت کے ذریعہ سے نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم تک اور اہل شقاوت کے واسطہ سے اللہ جل جلالہ تک پہونچتا ہون اور فرمایا مین تم لوگون سے اسکا طالب نہین ہون کہ تم لوگ میرا ادب کرو کیونکہ بڑی بے سلیقہ وہ مان ہے جو اپنے شیرخوار بچے سے ادب کی طالب ہو ادب کا طالب ہونا تم ایسے لوگون کو زیبا اور مجھ ایسے لوگون کو نازیبا ہے اور فرمایا شیطان اللہ کا کشتہ ہے اور اللہ کے کشتے کو پتھر سے مارنا جوانمردی کے خلاف ہے اور فرمایا اگر اللہ تعالی قیامت کے دن تمام خلق کا حساب کتاب میرے سپرد کردے تو مین تمام خلق کو جدا کرکے سبکے گناہون اور برائیون کا حساب کتاب شیطان ہی سے لونگا لیکن مین جانتا ہون کہ قیامت کے دن اللہ تعالی خلق کا حساب کتاب میرے سپرد نکریگا اور فرمایا مجکو دنیا مین کسی نے نہین دیکھا یعنے کسی نے میرے مرتبے کو نہین دیکھا اور دنیا مین تمام لوگ مجکو اپنے مرتبے کے موافق دیکھتے ہین یعنے جس مرتبے کے وہ لوگ ہوتے ہین اُسیقدر میرا مرتبہ دیکھ سکتے ہین اور فرمایا اگر اللہ تعالی مجھے رخصت کرکے اپنی ہستی سے ایک سجدہ کرائے تو وہ ایک سجدہ تمام عالم کی عبادت

Marfat.com

سے زائد ہوگا اور فرمایا مین حضرت آدم علیہ السلام کے فخر کا باعث ہون اور حضرت
نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کا قرۃ العین ہون یعنے حضرت آدم علیہ السلام قیامت کے
دن اس بات پر فخر کرینگے کہ مین اونکی اولاد مین ہون اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم کی آنکھین اس خوشی سے روشن ہون گی کہ مین اونکی امت مین ہون
اور فرمایا قیامت مین سب جھنڈون سے میرا جھنڈا بلند ہوگا جبتک حضرت آدم
علیہ السلام سے حضرت محمد مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا تک تمام انبیا میرے جھنڈے
کے نیچے نہ آوینگے مین باز نہ رہون گا حضرت مصنف رحمۃ اللہ فرماتے ہین یہ قول
ویسا ہی ہے جیسے ہم اوپر حضرت شیخ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ کا قول لوائی اعظم
من لواء محمد مع تفصیل کے بیان کر چکے ہین اور فرمایا مین غیب کی دریا کے کنارے
کھڑا ہوا تھا اور ایک بیلچہ میرے ہاتھ مین تھا پس ایکبار مین نے بیلچہ لگایا اور عرش سے
ثریٰ تک سب کو منہدم کردیا پھر دوسری مرتبہ بیلچہ لگایا کچھ بھی باقی نہین بچا یہ اونچی
درجہ زہد کا ہے کہ تمام ظاہری چیزین پہلے ہی قدم مین میرے آگے سے اٹھ گئین
اور فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک گروہ کو جنت مین اور ایک گروہ
کو دوزخ مین بھیجے گا اوسکے بعد بہشتیون اور دوزخیون کو غیب کے دریا
مین ڈالدے گا اور فرمایا جہان اللہ تعالیٰ ہے وہان سوا روح کے کسی کا گذر نہین
ہے۔ لوگون نے آپ سے پوچھا قیامت کے دن جب بہشتی بہشت مین اور دوزخی
دوزخ مین جائین گے اوسوقت جوانمرد لوگ کہان ہونگے آپ نے فرمایا جوانمرد
وہ ہین جنکی جگہ دنیا اور عقبیٰ مین کہین نہو۔

نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے میدان قیامت کو خواب مین دیکھا اور اوسی عالم
خواب مین اوسنے ہر سمت گشت کرکے آپکو تلاش کیا مگر آپ اوسکو کہین نہ ملے اب
اپنا خواب اور آپکی تلاش کا واقعہ مفصل آپ سے بیان کرکے وہان نہ ملنے کی

Marfat.com